https://newsroom.churchofjesuschrist.org/article/prophet-s-easter-conference-messages-encourage-christlike-interactions

یہ مَواد صرف ایسے افراد اور اداروں کے لیے ہے جو مسِیحی عقیدے اور اِس کے فرقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اِس کا مقصد اسلامی عقیدے یا کسی دُوسری مذہبی روایات پر عمل کرنے والے افراد سے تبدیلی کی درخواست کرنا یا ایسا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا نہیں ہے، اور نہ ہی کسی کمیونٹی کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا یا ٹھیس پہنچانا ہے۔

نبی کے اِیسٹر مجلِسِ عامہ کے پیغامات مِثلِ مسِیح میل جول کی حوصلہ اَفزائی کرتے ہیں

’آج ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں اپنے دُشمنوں سے محبّت کرنے کا حُکم دِیا گیا ہے،‘ صدر ڈیلن ایچ اوکس سِکھاتے ہیں

صدارتِ اَوّل سے صدر ڈیلن ایچ اوکس 5 اپریل، 2026، کو سالٹ لیک سِٹی، یُوٹاہ، کے کانفرنس سینٹر میں مجلِسِ عامہ کی بروز اِتوار صُبح کی عِبادت میں اِختتامی پیغام پیش کر رہے ہیں۔

صدر ڈیلن ایچ اوکس مجلسِ عامہ کی بروز اِتوار بعد اَز دوپہر کی عِبادت میں اِختتامی پیغام پیش کر رہے ہیں۔

صدارتِ اَوّل سے صدر ڈیلن ایچ اوکس مجلسِ عامہ کی بروز ہفتہ صُبح کی عِبادت کے دوران پہلا خِطاب کر رہے ہیں۔

صدر ڈیلن ایچ اوکس بروز ہفتہ صُبح کی عِبادت سے قبل صدارتِ اَوّل کے مُشیرِ دوم، صدر ڈی ٹاڈ کرسٹوفرسن کا اِستقبال کر رہے ہیں۔

مجلِس عامہ کی بروز اِتوار صُبح کی عِبادت سے قبل حاضرینِ مجلس جمع ہو رہے ہیں۔

کلیسیائے یِسُوع مسیح برائے مُقدّسِینِ آخری ایّام کی صدارتِ اَوّل کے صدر ہینری بی آئرنگ اور صدر ڈیلن ایچ اوکس بروز ہفتہ صُبح کی عِبادت کے دوران مجلِسِ مُقدّسہ میں شِرکت فرما رہے ہیں۔

کلیسیائے یِسُوع مسیح برائے مُقدّسِینِ آخری ایّام کے نبی اور صدر ڈیلن ایچ اوکس نے اِس اِیسٹر اور مجلِسِ عامہ کے اِختتامِ ہفتہ پر دِیے گئے مُتعدد پیغامات کے حِصّے کے طور پر اَرکان کی حوصلہ اَفزائی کی کہ وہ اپنے تمام میل جول میں مسیح کے سچّے عِشق کا مُظاہرہ کریں۔

”مسیح کے پیروکار ہونے کے ناطے، آئیں ہم جھگڑے چھوڑ کر اور صُلح کرانے والوں کی زُبان اور طریقے اَپنا کر اُس کی پیروی کریں،“ اُنھوں نے فرمایا۔ ”اپنے خاندانوں اور دُوسرے ذاتی تعلقات میں، آئیں ہم تلخی اور نفرت انگیزی سے پرہیز کریں۔ آئیں ہم اپنے مُنجّی کی مانِند، پاک بننے کے خواہاں ہوں۔“

بروز ہفتہ 4 اپریل، 2026 کی صُبح، عالم گیر مجلِسِ عامہ کا آغاز کرتے ہُوئے، صدر اوکس نے نئی صدارتِ اَوّل کی تائید کے لیے مُنعقدہ مجلِسِ مُقدّسہ کو ”بڑی اَہمیت کی حامل تقریب“ قرار دِیا۔

صدر اوکس نے فرمایا، ”مَیں مشکور ہُوں کہ مَیں اُن لوگوں میں شامِل ہُوں جن کی قائدانہ بُلاہٹوں کو باقاعدہ طور پر اِس طرح تسلیم کِیا گیا ہے۔“ اُنھوں نے کلِیسیائی اَرکان کے تائیدی ووٹ، دُعاؤں، حمایت اور دُوسروں کے لیے اُن کی خِدمات پر اِظہارِ تشکُّر پیش کِیا۔

اُنھوں نے فرمایا، ”اِیسٹر کے اِس موقع پر، مَیں جی اُٹھے خُداوند کی بابت اپنی گواہی کی تجدید کرتا ہُوں اور تسلیم کرتا ہُوں کہ وہی اِس کلِیسیا کا سربراہ ہے۔“

”5 اپریل، بروز اِتوار کی صُبح، اُنھوں نے فرمایا کہ ”حقیقی، اور عالم گِیر قیامت پر اِیمان“ اِنسان کے حیاتِ فانی کے مُتعلق نظریے کو بدل دیتا ہے۔ یہ عقیدہ جِسمانی کمزوریوں اور فانی زِندگی کی مُشکلات، جیسا کہ مَوت، کا سامنا کرتے وقت جُرات، بصیرت اور حوصلہ فراہم کرتا ہے۔

اُنھوں نے سِکھایا کہ، جب اَفراد مسِیح سے مُلاقات کرنے کے لائق زِندگی گُزارنے کی کوشِش کرتے ہیں، ”تو یہ ہمیں اِس زِندگی میں محبّت کے ساتھ مِل جُل کر رہنے میں مدد دیتا ہے تاکہ ہم اگلی زِندگی میں پُرمَسرت مِلاپ اور وابستگی کی اُمید رکھ سکیں۔“

مُخالفین کے خِلاف آج کل کی نفرت اَنگیز اور ”زہریلی“ ثقافت کے برعکس، صدر اوکس نے اَرکان کی حوصلہ اَفزائی کی کہ وہ شافی کی اُن تعلیمات پر عمل کریں کہ ”خُدا اور پڑوسی سے محبّت رکھ“ اور ”اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھو۔“

”آج ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں اپنے دُشمنوں سے محبّت کرنے کا حُکم دِیا گیا ہے،“ اُنھوں نے فرمایا۔

”مسِیح کے پیروکار ہوتے ہُوئے، ہمیں خُدا کے دُوسرے بچّوں کے ساتھ اَمن و صُلح اور محبّت کے ساتھ رہنے کی کوشِش کرنی چاہیے جو ہماری اِقدار میں شریک نہیں ہیں اور جن پر وہ عہد کی ذِمہ داریاں نہیں ہیں جو ہم نے قبُول کی ہیں،“ اُنھوں نے جاری رکھتے ہُوئے فرمایا۔ ایک جمہُوری حُکومت میں، ہمیں ’سب کے لیے اِنصاف‘ کے مُتلاشی ہونا چاہیے۔ لاتعداد حالات میں، اَجنبیوں کا شک یا یہاں تک کہ دُشمنی بھی آہستہ آہستہ دوستی میں بدل جاتی ہے جب ذاتی رابطے باہمی اِحترام کو جنم دیتے ہیں۔“

صدر اوکس نے فرمایا کہ مُقدّسِینِ آخری ایاّم دُوسروں سے محبّت رکھنے کے اِنتخاب میں مسِیح کی مِثال کی پیروی کر سکتے ہیں، چاہے دُوسرے ہمارے لیے تھوڑی سی بھی محبّت کا اِظہار نہ کریں۔

”صُلح کرانے والے! اُنھوں نے فرمایا، اگر مسِیح کے پیروکار اپنی تمام گُفت و شُنید میں تُرش اور دِل آزار اَلفاظ کو ترک کر دیں تو اِس سے دُنیا کتنی بدل جائے گی،“ اور اُنھوں نے صُلح کرانے والا بننے کے طریقوں کی مِثالیں بھی بیان کِیں۔

بروز اِتوار بعد اَز دوپہر مجلسِ عامہ کا اِختتام کرتے ہُوئے، نبی نے فرمایا، ”رُوحِ خُداوند نے ہم سب کو تحریک دی ہے کہ ہم اپنی عِبادت کو مرکُوز کریں، اپنی تعلیم کو مرکُوز کریں، اور اپنی گواہیوں کو خُداوند یِسُوع مسِیح کی تعلیمات اور ہمارے اَبدی بڑھوتری اور خُوشی کے لیے اُس کے باپ کے منصُوبے پر مُتحد کریں۔“

اُنھوں نے گواہی دی، ”دَر حقیقت، یِسُوع مسِیح ہی اِس دنیا میں اَمن و سلامتی، اور آنے والی دُنیا میں اَبدی زِندگی پانے کی راہ ہے۔ وہ ہمیں جانتا ہے اور ہم میں سے ہر ایک سے کامِل محبّت رکھتا ہے اور ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ ساتھ چلیں، اُس میں قائم رہیں، اور محبّت اور پیار کے ساتھ فرداً فرداً دُوسروں کی خِدمت کرنے کی اُس کی مِثال کی پیروی کریں۔ ہمیں اپنے آسمانی باپ کے بچّوں کی اَبدی تقدیر کے منصُوبے میں شادی اور خاندانوں کے مرکزی کِردار کی یاددِہانی کرائی گئی ہے۔ کاش ہم سب اپنے خاندانوں میں، اپنی برادریوں میں، اور خُدا کے بچّوں کے ساتھ اپنے تمام میل جول میں مسِیح کے سچّے عِشق کا مُظاہرہ کریں۔“

صدر اوکس نے مجلسِ عامہ کے پیغامات کا مُطالعہ کرنے دُعاگو ہو کر غور کرنے، اور پھر اُن کے اُصُولوں پر اِیمان کے ساتھ عمل کرنے کی دعوت دے کر اِختتام کیا۔ اُنھوں نے وعدہ فرمایا، ”جب ہم اِس مجلسِ عامہ کی تعلیمات کو ذخیرہ کرتے اور اُن پر عمل کرتے ہیں، تو خُداوند ہمیں شخصی اِلہام اور راہ نُمائی کے ذریعے تعلیم دینا اور مُتاثر کرنا جاری رکھے گا۔“